Ministry of National Health Services Regulations & Coordination
Government of Pakistan

THE WORLD BANK

Expanded Program on Immunization
Government of Pakistan

قومی منصوبہ برائے امداد حفاظتی ٹیکہ جات (نیشنل ایمونائزیشن اسپورٹ پروگرام NISP)
ماحولیاتی اور سماجی تنظیمی ڈھانچہ (انوائرمنٹل اینڈ سوشل منیجمنٹ پلان ESMP)

پیش لفظ

حکومت پاکستان ملک میں قومی منصوبہ برائے امداد حفاظتی ٹیکہ جات (نیشنل ایمونائزیشن اسپورٹ پروگرام NISP) متعارف کرانے کا منصوبہ بندی کر چکی ہے یہ منصوبہ صوبائی سطح پر توسیع پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات (EPI) کا صہولت کار رہوگا۔ ورلڈ بینک اس سلسے میں تمام مالی اور تکنیکی سہولیات فراہم کرے گا۔ پاکستان کے ماحولیاتی قوانین اور ولڈ بینک کی طرف سے فراہم کردہ حفاظتی پالیسیوں کو مدِنظر رکھ کر ماحولیاتی اور سماجی تنظیمی ڈھانچہ (انوار یمنٹل اینڈ سوشل مینجمنٹ پلان (ESMP) کو ایک اہم دستاویز کے طور پر لایا گیا ہے تاکہ ممکنہ منفی ماحولیاتی اور سماجی وسائل سے بچا جاسکے۔ (ESMP) کا اطلاق (ایمرجنسی ریسپونس پراجکٹ) کے زیر سایہ تمام حفاظتی ٹیکہ جات سرگرمیوں پر بھی بھرپور طریقے سے ہوگا جو ملک کے قبائلی علاقہ جات میں اندرونی طور پر بے گھر لوگ (IDPs) کے لیے جاری ہیں۔

پس منظر

بچوں میں ایسی بیماریوں جن کا حفاظتی ٹیکہ جات سے بچاؤ ہوسکتا ہے، ان حفاظتی ٹیکہ جات کا ادراک ایک سستا اور نہایت مفید عمل ہے جس کے ذریعے اموات اور معذوری کی شرح میں انتہائی کمی آتی ہے یہی وجہ ہے کہ کسی بھی صحت کے منصوبے کا یہ بنیادی جز رہا ہے۔ بین الاقوامی معیارات کو سامنے رکھتے ہوئے پاکستان میں توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات (EPI) کا مقصد ہے کہ پیدائش سے لے کر 23 ماہ کے بچوں کو ان 9 بیماریوں جن سے حفاظتی ٹیکہ جات لگا کر بچا جا سکتا ہے، ان سے بچاؤ کو یقینی بنایا جائے ان 9 بیماریوں میں شامل ہیں۔ تپدق (Infant Tuberclosis)، پولیو (Polio)، خناق (Diphteria)، کالی کھانسی (Pertussis)، تشنج (Neonetal Tetanus)، ہیپاٹائٹس بی (Hepatitis B)، (Hib Haemophilus Influenza type B)، نمونیا (Pneumonia) اور خسرہ (Measles)، جولائی 2015 سے ملک بھر میں بچوں کو 14 ماہ کی عمر میں لگنے والا (IPV) ٹیکہ بھی شروع کیا جا چکا ہے۔

منصوبہ جائزہ

اس تجویز کردہ منصوبے کا ڈھانچہ اس طرح مرتب کیا گیا ہے تاکہ اس مقصد کو یقینی بنایا جاسکے کہ پاکستان بھر میں حفاظتی ٹیکہ جات کی منصفانہ فراہمی جس میں پولیو کا مرض پیش پیش ہے اور دیگر ایسی بیماریوں جن کا ادراک حفاظتی ٹیکہ جات سے ممکن ہے ان کے حصوں کے تناسب کو بڑھایا جا سکے پیدائش سے 23 ماہ کے عمر کے بچوں کے درمیان ان اہداف کو حاصل کیا جائے گا منصوبے کے مندرجہ ذیل 4 اہم جزو کے ذریعے جن کے بارے میں سرسری ساذکر آگے آرہا ہے۔

جز و نمبر 1، انتظام، نظام اور قیادت کی مضبوط کاری

اس جز و میں توجہ مرکوز کی جائے گی اُن بنیادی انتظامی کمزوریوں کی جانب جو کارکردگی اور احتساب کو متاثر کرتی ہیں ۔ پاکستان کے توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ (EPI) میں اس جز و کے پیش نظر نگرانی، مجموعی کارکردگی اور تشخیص کے ذیلی شعبوں میں کام کیا جائے گا۔

جز و نمبر 2: سہولیات کی ترسیل کے عمل کو بہتر بنانا

اس جز و میں یونین کونسل کی سطح پر حفاظتی ٹیکہ جات کی سہولیات کی منصفانہ ترسیل کو یقینی بنایا جائے گا، مندرجہ ذیل سلسلوں میں بہتری لائی جائی گی، منصوبہ بندی کے نظام میں انسانی وسائل کے بہترین استعمال اور حفاظتی ٹیکہ جات، دواؤں اور دیگر اشیاء کے فراہمی کے نظام میں مزید اس جز و میں کارکردگی کے لئے قبل از وقت حکمت عملی ترتیب دینا، بہترین انسانی وسائل کو یقینی بنانا ہے خاص توجہ اس بات پر بھی دی جائے گی کہ یہ انسانی وسائل دیگر شعبہ ہائے زندگی سے منسلک ہیں اور ان کے اوپر ایک موثر نگران ڈھانچہ بھی ہو۔

جز و نمبر 3: طلب میں اضافہ کاری

اس جز و میں تحت مسلسل اور تک و دو کی جائے گی تا کہ جدید حکمت عملی مرتب دی جا سکے جس کے ذریعے لوگوں کو با اختیار بنایا جائے گا تا کہ ان کی اپنی اولاد کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات تک رسائی آسان ہو جائے اور دوسری طرف ان کا مثبت رویہ باقی لوگوں کے لئے ذریعہ بنے گا حفاظتی ٹیکہ جات کے ادارک کے لئے اس جز و میں بنیادی طور پر شامل ہیں: سماجی ڈھانچوں کو متحرک کرنا اور عوام الناس کی آگاہی بڑھانا، سوچ کو مزید مثبت کرنے کے لئے مشروط پیسے کی فراہمی ،متحرک ہو کر پیغام آگے پہچانا اور نئی آنے والی نسل کی ذہنی نگہداشت کے لئے اسکول کے بنیادی نصاب کا حصہ بنایا جائے گا نصاب میں شمولیت کے ذریعے شاگردوں کو یہ جانئے، سمجھنے اور سیکھنے کا موقع ملے گا کہ کیسے حفظان صحت اور حفاظتی ٹیکہ جات ہمیں ان 9 جان لیوا مہلک بیماریوں سے بچا سکتے ہیں۔

جز و نمبر 4: تکنیکی صلاحتیوں میں بہتری جلانا تا کہ حفاظتی ٹیکہ جات لگوانے کی شرع میں اضافہ ہو۔

اس جز و میں وفاقی سطح پر (EPI) کو مالی امداد فراہم کی جائے گی تا کہ اس امداد کو باہمی کوآرڈینیشن ،منصوبہ بندی کے انتظامی ڈھانچہ، تحقیق، تربیتی سرگرمیاں اور دیگر صحت عامہ کے نظامی مضبوطی کی مد میں استعمال کیا جا سکے، اس جز و میں قومی سطح پر موجود (EPI) کی تمام تر صلاحیت بڑھانا شامل ہیں۔

یہ منصوبہ 5 تنظیمی اکائیوں کی حکمت عملی سے عمل درآمد ہوگا، جس میں وفاقی سطح پر (EPI) ماتحت منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ذمہ دار ہوگا تمام وفاق کی اکائیوں کا جبکہ صوبائی سطح پر چاروں صوبوں میں موجود (DGHS) کے فاتر ذمہ داران میں سے ہوں گے۔

اہم حفاظتی خدشات اور ان کی تخفیف

اس منصوبے کے ممکنہ ماحولیاتی، سماجی اور عوامی اثرات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں ویکسین کی تاثیر میں کمی جس کی وجوہات فراہمی یا اسٹوریج ہو سکتی ہے، ٹیکے اور دیگر تکنیکی اشیاء کا غلط استعمال ویکسینیٹر کے صحت عامہ پر غلط اثرات مرتب کر سکتا ہے اور سب سے اہم غلط اور معیاری رفع فضلات (خالی شیشیاں، استعمال

شدہ ٹیکے، پٹیاں وغیرہ) سے خوفناک صحت کے مسائل درپیش ہو سکتے ہیں ان ممکنہ خدشات سے بچنے کے لئے (EPI) کے نظرثانی شدہ دستاویزات جن میں نیشنل EPI پالیسی اور (Strategic Guidelines) پر عمل پیرا ہونا لازمی ہے۔ اور سب سے بڑھ کر کولڈ چین مینجمنٹ پروٹوکول پر سختی سے عمل درآمد ضروری ہے اس ضمن میں (Effective Veccine Management Implementation Plan) ایک اہم دستاویز ہے مزید (Hospital Waste Mangement Rules 2005) کے مطابق عمل درآمد ضروری ہے اور اس سلسلے میں اسٹاف کے لئے بہترین تربیتی اور صلاحیت بڑھانے کے مواقعوں کے فراہمی ہونی چاہیئے۔

مذکورہ بالا ممکنہ خدشات اور ان سے نمٹنے کے لئے حل کے علاوہ حفاظتی ٹیکہ جات کے فضلہ کے صحیح انتظام اور نکاس کے لیے بھی ایک جامع حکمت عملی تجویز کی گئی ہے جس کے مطابق منصوبے کے عمل درآمد کے پہلے سال میں استعمال شدہ ٹیکے اور دیگر فضلہ کے انتظام اور نکاس کے عمل کو دستاویز کیا جائے گا اور سامنے آئے گئے مسائل کا موثر حل بھی تلاش کیا جائے گا جبکہ دوسرے سال میں حفاظتی ٹیکہ جات کے فضلہ کے انتظام اور نکاس کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ سطح پر جامع حکمت عملی ترتیب دی جائے گی اور تیسرے سال میں اس حکمت عملی کو عملی جامع پہنایا جاے گا۔

ESMP کے عمل درآمدگی کے انتظامات

توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات (EPI) اسلام آباد کے نیشنل پروگرام منیجر (NPM) مجموعی طور پر منصوبے کے ذمہ دار اور نگران ہوں گے NPM ایک فوکل پوائنٹ (EP) نامزد کریں گے جو کہ NPM کی جانب سے کام کرے گا صوبائی سطح پر EPI کے پروونیشنل منیجر زاسی طرز پر اپنے اپنے صوبوں میں فوکل پوائنٹس (FPS) نامزد کریں گے جو کہ وفاق کے نامزد کردہ FP کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ ہر پارٹیز ہیلتھ کیئر فیسلٹی بھی اپنا اپنا FP نامزد کرے گی، یہ تمام نامزد (FPs) سرکاری ملازمین ہوں گے جس کے باعث ہی سرکار کی ملکیت اور احتساب کا عمل یقینی ہوگا۔

ESMP کی مانیٹرنگ اور رپورٹنگ

ESMP کو موثر طور پر عمل درآمد کرنے کے لئے ایک وسیع مانیٹرنگ طریقہ کار کو تجویز کر کے اس دستاویز کا حصہ بنایا گیا ہے اس طریقہ کار میں نمایاں طور پر بیان کیا گیا ہے کہ مندرجہ ذیل پہلو کی خاص نگرانی کی جائے گی ویکسین کو اسٹور کرنا ویکسن کو صحیح درجہ حرارت میں رکھنا، کود کار ضائع ہو جانے والے ٹیکے، سیفٹی ڈبے جو ٹیکے کی سوئی کو ضائع کرتے ہیں، ٹیکہ جات اور دیگر اشیاء کے فضلہ کا اخراج ٹریننگ کی نگرانی اور اس سلسلے میں رپورٹس ترتیب دی جائیں گے مزید یہ کہ ماحولیاتی اڈٹ ہر 6 ماہ بعد کرایا جائے گا اور ایک تھرڈ پارٹی کی توثیق بھی سالانہ بنیادوں پر ضروری قرار دی جائیں گی۔

ESMP کے عمل درآمد کرنے کے اخراجات

اندازاً ESMP کے عمل درآمد کرنے کے اخراجات تقریباً 36.6 Million PKR ہیں اس رقم میں ڈسٹرکٹ سطح پر حفاظتی ٹیکہ جات اور دیگر فضلہ کی انتظامی پلاسٹک اور اس کا نفاذ شامل ہے مزید اس میں سالانہ تھرڈ پارٹی کی توثیق بھی شامل ہے۔